

نہ کبھی ہمارا انصاف ہوگا اور ہمارا اقبال پھر عود کرے گا۔“

ہم اپنی گزری ہوئی راحت و آسائش کے لیے آسمان سے کیا کیا تقاضے کر رہے ہیں۔ چاہتے ہیں کہ جو کچھ ہم سے چھین گیا، وہ واپس مل جائے تاکہ پھر امن و چین کی زندگی بسر کریں، لیکن اتنا نہیں سمجھتے کہ آسمان کی حیثیت ڈاکو اور قزاق کی ہے۔ وہ جو مال و متاع لوٹ کر لے گیا ہے، اسے ہم سادہ لوحی سے رہزن پر قرض سمجھے بیٹھے ہیں، کہ جب چاہیں گے، وصول کر لیں گے یا تقاضا کر کے لے لیں گے، حالانکہ رہزنوں سے لوٹا ہوا مال کبھی واپس نہیں ملا۔

۴۔ لغات۔ بے سبب رنج : بغیر کسی سبب کے خفا ہونے والا، بلا وجہ

ناراض ہو جانے والا۔

آشنا دشمن : دوست کا دشمن، محبت کرنے والے سے عداوت رکھنے والا۔

روزن : روشن دان۔

شرح : ہمارا معاملہ ایسے محبوب سے آپڑا ہے، جو بغیر کسی سبب کے

ناراض ہو جاتا ہے۔ دوستوں اور خیر خواہوں سے دشمنی رکھتا ہے۔ اس کی بدگمانی کا یہ عالم ہے کہ اگر اس کے گھر کے روشن دان میں سے سورج کی کرن اندر چلی جائے تو فوراً غصے سے پکار اٹھتا ہے کہ روشن دان کی آنکھ نے نگاہ پیدا کر کے مجھے دیکھنا شروع کر دیا ہے۔ یہ صریح تممت ہے۔ کیونکہ نہ روزن کی آنکھ ہوتی ہے اور نہ سورج کی کرن ایسی نگاہ بنتی ہے۔ یا یہ کہ عاشق روزن کی آنکھ سے مجھے جھانک رہا ہے۔

ظاہر ہے کہ ایسی تممت لگانا بجائے خود بلا وجہ ناراض ہونے اور دوست سے دشمنی رکھنے کا ثبوت ہے جس کی بدگمانی کا یہ عالم ہو اس کے باب میں عاشق کیا کسے

۵۔ لغات۔ فروغ طالع : قسمت کے ستارے کا چمکنا۔ خوش نصیبی۔

خاشاک : کوڑا کرکٹ۔ گھاس پھوس۔

گلخن : گل یعنی آتش، خن خانے کا مخفف یعنی بھٹی۔

شرح۔ اگر تو اپنی حقیقت تک پہنچنے کا مشتاق ہے تو اپنے آپ کو فنا کے